(اداریہ)

25 نومبر۔ خواتین پر تشدد کے خاتمے کا عالمی دن

دنیا بھر میں انسانی حقوق کی تنظیمیں خواتین پر تشدد کے خاتمے کا عالمی دن مناتی ہیں۔ شومئی قسمت سے ہر وہ ملک جہاں الوہی تعلیمات، پیغمبرانہ ہدایت اور علم کے فقدان سے انحراف کا ماحول موجود ہے وہاں خواتین پر ظلم وستم روا رکھنا، انہیں زندہ درگور کرنا، ہوس کا نشانہ بنانا، کتوں کے آگے پھینکنا، زبردستی نکاح کرنا، زندہ جلانا، جائیداد کے حق سے محروم کرنا، کاروکاری اور دشمنی کے خاتمے کے لئے ونی جیسی قبیح رسم، گینگ ریپ، زنا بالجبر، جبری مشقت، مار پیٹ، عزت کے نام پر قتل، سوا بتیس روپے حق مہر جیسے غیر منصفانہ اور ظالمانہ اقدامات اور جاہلانہ رسوم و رواج صدیوں سے چلے آرہے ہیں۔ بدقسمتی سے پاکستان کے وہ علاقے جہاں اسلامی تعلیمات کا فقدان اور جاہلیت کا دور دورہ ہے، وہ بھی اس قسم کی خرافات کی لپیٹ میں ہے۔ ان قبیح روایات کی وجہ سے اسلام اور پاکستان کی عالمی سطح پر بدنامی ہورہی ہے جبکہ دین اسلام کا ان بیہودہ اور فرسودہ اقدامات سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہے بلکہ یہ عمل ہمارے شرعی قوانین، اسلامی رسوم و رواج، اقدار حیات اور شعائر اسلامی کے منافی ہے۔ اور دین اسلام کی امن وسلامتی، سہولت و آسانی، رواداری اور اخوت و بھائی چارہ پر مبنی تعلیمات کے سراسر خلاف ہے۔ پاکستان میں یہ سب کچھ تعلیم کی کمی اور جہالت کی وجہ سے ہوتا ہے۔

دین اسلام میں عورت کو انتہائی اعلیٰ وارفع مقام دیا گیا ہے۔ اگر وہ بیٹی کے روپ میں ہے تو اپنے والدین کے لئے رحمت ہے۔ اگر وہ ماں کے روپ میں ہے تو اس کے قدموں تلے جنت ہے۔ اگر وہ بہن ہے تو سب کے لئے محترم ہے اور بیوی ہے تو اپنے شوہر کی عزت ہے۔ موجودہ دور میں بھی ایک خاتون پاکستان میں قومی اسمبلی کی سپیکر ہے اور قومی وصوبائی اسمبلیوں میں خواتین کی 33 فیصد نمائندگی ہے۔ ملک عزیز پاکستان میں بھی جہاں علم کی روشنی موجود ہے وہاں عورت اعلیٰ مقام کی حامل ہے۔ قائداعظم محمد علی جناح کی ہمشیرہ فاطمہ جناح نے تحریک پاکستان میں اہم کردار ادا کیا۔ رعنا لیاقت علی خان گورنر سندھ کے اعلیٰ منصب پر فائز رہیں، ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کی بیٹی بے نظیر بھٹو مرحوم دو مرتبہ پاکستان کی وزیراعظم رہیں۔

عمومی طور پر ساری دنیا میں خواتین اپنے بنیادی حقوق سے نظر انداز ہوتی ہیں اور انہیں کٹھ پتلی سمجھ کر علاقائی رسم و رواج کی بھینٹ چڑھا دیا جاتا ہے۔ بدقسمتی سے پاکستان میں بھی خواتین سے متعلق جاہلانہ رسوم و رواج اور رویے زیادہ تسلی بخش نہیں ہیں۔

کلمہ طیبہ کے نام پر حاصل کیا گیا یہ ملک جس کی اساس اور نظریہ پاکستان ہی اسلامی اقدار حیات کو نافذ کرنا اور پروان چڑھانا ہے۔ اس ملک میں غیر اسلامی اور غیر شرعی رسوم و رواج کی بیخ کنی اور ہمیشہ کے لئے قلع قمع کرنا حکومت پاکستان کا فرض اولین ہے، ضرورت ہے کہ حکومت فوری طور پر پاکستان سے ظلم واستحصال اور قبیح رسوم و رواج کی ہر شکل کا خاتمہ کرے، تمام مظلوم طبقات کے حقوق کی پاسداری کرے۔ بالخصوص خواتین پر ظلم وتشدد کا خاتمہ کرے، ان کے حقوق کی ادائیگی کو ممکن بنائے اور ان کے مسائل کے فوری حل کے لئے اقدامات کئے جائیں تاکہ جہاں خواتین کو اسکے بنیادی حقوق کی فراہمی کو ممکن بنایا جاسکے وہاں ان کے بنیادی حقوق کی پامالی کا مستقل سدباب بھی ہوسکے تاکہ دین اسلام نے خواتین کے مقام ومرتبہ کو جس طرح بلند کیا ہے اسکے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔